

وَاتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

عطا کی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جو اُن کی (یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح) پیروی کر رہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کر دی۔ اور

رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۖ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا

رہبانیت (یعنی عبادت الہی کیلئے ترک دنیا اور لذتوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انہوں نے خود ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے اُن پر فرض

عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

نہیں کیا تھا، مگر (انہوں نے) رہبانیت کی یہ بدعت (محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے) شروع کی تھی، پھر اس کی عملی نگہداشت کا جو

رِعَايَتَهَا فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ

حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کر سکے ☆، سو ہم نے اُن لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے ☆ تھے، اُن کا اجر و ثواب عطا کر دیا

مِنْهُمْ فَسِقُون ۚ ۲۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہو گئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں ۱۰ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس

وَأْمِنُوا بِرَسُولِهِ يُوَفِّتْكُمْ كَفَالَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلَ

کے رسول (مکرم ﷺ) پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور پیدا

لَكُمْ نُورًا تَبْشُرُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرما دے گا جس میں تم (دنیا اور آخرت میں) چلا کرو گے اور تمہاری مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَاحِيمٌ ۚ ۲۸ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ

فرمانے والا ہے ۵ (یہ بیان اس لئے ہے) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے

عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور (یہ) کہ سارا فضل اللہ ہی کے دست قدرت میں

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ ۲۹

ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ۶